© rasailojaraid.com

● ہفت روزہ ''الاعتصام'' لاہور۔اشاعتِ خاص بیاد: مولانا محمد عطاء اللہ حنیف رحمہ اللہ (بھوجیانی)

مدیر: حافظ احمد شاکر ضخامت: ۱۲۳۰صفحات قیمت: ۳۳۰روپے

ملنے کا پتا: ہفت روزہ ''الاعتصام'' ۳۱ ؍شیش محل روڈ لاہور

ہفت روزہ ''الاعتصام'' لاہور مسلک اہل حدیث کا داعی و ترجمان ہے۔ جسے مولانا محمد عطاء اللہ حنیف رحمہ اللہ نے ۱۹۴۹ء میں جاری کیا۔مولانا مرحوم کے فرزند و جانشین جناب حافظ احمد شاکر حفظہٗ اللہ اسے تا حال جاری رکھے ہوئے ہیں۔

مولانا محمد عطاء اللہ حنیف رحمہ اللہ مسلک اہل حدیث کی ممتاز علمی و دینی شخصیت تھے۔انہوں نے تمام عمر اپنی تحریروں اور گفتگو کے ذریعے تبلیغ و تعلیم دین کا فریضہ انجام دیا۔وہ حضرت مولانا سید محمد داؤد غزنوی اور مولانا محمد حنیف ندوی رحمہم اللہ کے تربیت و فیض یافتہ تھے۔

''الاعتصام'' کے عملۂ ادارت نے مولانا کی شخصیت کے ہمہ جہت پہلوؤں پر خصوصی اشاعت کا اہتمام کر کے اس فرض کو ادا کیا ہے جو بانی ''الاعتصام'' کا اُن پر حق تھا۔

۱۲۳۰صفحات کی اس خصوصی اشاعت میں مولانا ممدوح کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر اُن کے چاہنے والوں کی علمی و تحقیقی تحریریں شامل ہیں۔جن میں مولانا کی دینی خدمات کے تذکرے کے ساتھ ساتھ انہیں خراجِ تحسین بھی پیش کیا گیا ہے۔ان میں بہت سی شخصیات اب اس دنیا میں نہیں جبکہ ان کی تحریریں زندہ ہیں۔مولانا عطاء اللہ حنیف رحمہ اللہ کے فیض یافتہ محترم حافظ صلاح الدین یوسف حفظہٗ اللہ نے اس خصوصی اشاعت کی تزئین و ترتیب کے ساتھ ساتھ مولانا مرحوم کے نام بعض اہم خطوط کو ''کہکشاں'' کے عنوان سے مرتب کیا ہے۔جناب حافظ احمد شاکر حفظہٗ اللہ مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اس اشاعتِ خاص کا اہتمام فرمایا۔اللہ تعالیٰ انہیں جزاءِ خیر عطاء فرمائے۔(تبصرہ: کفیل بخاری)

● تصانیف مولانا محمد بوستان القادری مرتب: محمد عمر حیات الحسینی بوسن

مولانا محمد بوستان القادری بریلوی مکتبہ فکر کی شخصیت اور کشمیر کے معروف علمی خاندان کے چشم و چراغ ہیں۔اُن کے جدِ امجد علامہ حافظ محمد عبداللہ لدڑویؒ نے حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی قدس سرہٗ سے کسبِ فیض کیا۔وہ ایک طویل عرصہ سے برطانیہ میں مقیم ہیں اور بقول مرتب تبلیغ اسلام کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔محمد عمر حیات الحسینی بوسن (ملتان) اُن کے ارادت مندوں میں سے ہیں۔جذبۂ عقیدت و ارادت کے تحت انہوں نے مولانا محمد بوستان القادری کی مختلف تحریروں کو پانچ کتابوں میں سمویا ہے۔بقول پروفیسر محمد شریف سیالوی (زکریا یونیورسٹی ملتان):

> ''مرتب نے کمال حکمت ''علمی'' سے سوالات تجویز کئے اور پھر مولانا کے جوابات کی نوک پلک اپنی قلم سے یوں سنواری کہ تحقیق کا حق ادا کر دیا۔جملوں کی ساخت، زورِ بیان، دلائل و براہین سب کچھ مقتضائے حال کے مطابق ہے۔بظاہر مضامین کی ترتیب ''افکارِ پریشان'' لگتی ہے۔کیونکہ ان میں کوئی منطقی ترتیب

© rasailojaraid.com